# تصاویر

<"xml encoding="UTF-8?>

تصاویر

۱سوال: مجھے افسوس ہے کہ ننگی تصویریں دیکھنے کے بعد میری ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ میں اپنے آلہ سے کھیلنے پر مجبور ہو جاتا ہوں اس صورت میں ایک رطوبت خارج ہوتی ہے کیا وہ منی کے حکم میں ہے؟
جواب: ہاں اگر وہ شہوت کے ساتھ اچھل کر نکلتی ہے اور اس کے بعد بدن سست ہو جاتا ہے تو وہ منی کے حکم میں ہے۔
۲سوال: شادی شدہ مرد کا سیکھنے کے طور پر ہم بستری اور مقاربت کی اقسام کو جاننے کے لیے ننگی پینٹنگ کا دیکھنا کیسا ہے؟
جواب: اگر شہوت کے بغیر بھی ہو تو احتیاط واجب کی بناء پر جایز نہیں ہے۔
۳سوال: اسٹیج شو دیکھنے کا کیا حکم ہے؟ ہم نے اپنے معلم دینی سے یہ سوال کیا تھا انہوں نے کہا کہ اگر انسان پر اس کا منفی اثر نہ ہوتا ہو تو جایز ہے۔ کیا ان کا جواب صحیح ہے؟
جواب: یہاں حرام ہونے کا معیار میوزیک کے مخصوص آلات کا بجانا اور اس کا لہو و لعب کی محافل کے مناسب ہونا ہے (اس صورت میں حرام ہے)، چاہے اس کا منفی اثر ہوتا ہو یا نہ ہوتا ہو۔
۴سوال: اگر تصویر دیکھنے سے انسان کی منی خارج ہو جائے تو کیا اس کا شمار استمناء میں ہوگا؟ یعنی اگر روزہ دار ہے تو کیا اسے کفارہ جمع دینا ہوگا؟ اسی طرح منی کے بعد خارج ہونے والے پانی کا حکم بھی منی کا حکم ہے کیا وہ بھی منی کی طرح چپچپہ اور لسدار ہوتا ہے؟ اور اسی طرح اگر گرم پانی کی وجہ سے انسان کی شہوت بھڑک اٹھے اور منی خارج یو جائے تو کیا اس کا شمار بھی استمناء میں ہوگا؟ احکام طہارت میں شک کا بہت زیادہ شکار ہوں میرا کیا وظیفہ ہے؟
جواب: اگر قصد کے بغیر ہو تو استمناء نہیں ہے اور اگر منی نہ نکلنے کا یقین تھا اور اتفاقا نکل گئی ہو تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوگا اور اگر استمناء سے بھی باطل ہو جائے تو ایک کفارہ دینا کافی ہے اور وہ پانی جو منی، پیشاب یا شہوت کے بعد خارج ہوتا ہے اور ہلکہ کا لسدار ہوتا ہے وہ مذی ہے، وہ پاک ہوتا ہے نہ ہی اس کے بعد غسل واجب ہے بلکہ اس سے وضو بھی باطل نہیں ہوتا۔ حمام کا حکم بھی اوپر والے جواب کی طرح ہے۔ اور اگر آپ کو طہارت اور نجاست میں شک کی حد تک شک ہوتا ہے تو آپ کو اس کی پرواہ نہیں کرنا چاہیے۔
۵سوال: ایسی فاحشہ عورتوں کی ننگی تصویریں دیکھنے کا کیا حکم ہے جو اس بات پر راضی ہیں کہ لوگ ان کی تصویریں دیکھیں اور دیکھنے والا اس بات سے مطمئن ہو کہ اسے دیکھنے سے حرام میں مبتلا نہیں ہوگا؟
جواب: لذت کے ساتھ ان کا دیکھنا جایز نہیں ہے۔ احتیاط واجب کی بناء پر اس کے بغیر بھی جایز نہیں ہے۔
٦سوال: اماموں کی تصویریں لگانے کا کیا حکم ہے؟
جواب: اگر ان کی اہانت کا سبب نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔
۷سوال: ٹیلی ویزن پر کھیلوں میں عورتوں کی تصویریں دیکھنے کا، جس میں ان کے بدن کے بعض حصے نمایاں ہوتے ہیں، کیا حکم ہے؟ کیا اس حکم میں شادہ شدہ و غیر شادی شدہ میں کوئی فرق ہے؟

جواب: شہوت کے ساتھ نگاہ کرنا اور حرام میں پڑنے کے ڈر کے ساتھ ان کا دیکھنا حرام ہے۔ احتیاط واجب کی بناء بغیر شہوت اور حرام میں پڑنے کے خوف کی صورت میں بھی یہی حکم ہے یعنی حرام ہے اور شادہ شدہ یا غیر شادہ شدہ میں کوئی فرق نہیں ہے۔
۸سوال: اس قول کی نسبت آپ کی طرف دی جاتی ہے کہ اجنبی عریاں عورتوں کی تصویر دیکھنا جایز ہے کیا یہ صحیح ہے؟
جواب: نہیں صحیح نہیں ہے۔
۹سوال: فحش سائٹوں کے دیکھنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: شہوت کے ساتھ دیکھنا حرام ہے اور احتیاط واجب کی بناء پر اس کے بغیر بھی دیکھنا حرام ہے۔
۱۰سوال: حرام میں نہ پڑنے کی صورت میں شادی شدہ لوگوں کا عورتوں کی ننگی تصویریں دیکھنا کیسا ہے؟
جواب: شہوت کے ساتھ دیکھنا حرام ہے اور احتیاط واجب کی بناء پر اس کے بغیر بھی دیکھنا حرام ہے۔
۱۱سوال: اگر ائمہ اہل بیت (ع) کی تصویریں لگانے کے بجای لوگ ان کی حدیثیں لگائیں تو کیا بہتر نہیں ہوگا؟ اور اگر کوئی شخص کسی امام باڑہ میں کوئی تصویر ھدیہ کرے تو کیا اس کا لگانا ضروری ہے؟
جواب: زیادہ تر لوگ احادیث سے ہی استفادہ کرتے ہیں۔
۱۲سوال: نا محرم عورت کی بے پردہ تصویر دیکھنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: شہوت کے ساتھ دیکھنا حرام ہے اور احتیاط واجب کی بناء پر بغیر اس کے بھی حرام ہے۔
۱۳سوال: کیا نامحرم لڑکی کی تصویر دیکھنا جایز ہے؟
جواب: اگر پہچانتا نہیں ہے تو جایز ہے مگر یہ کہ شہوت کے ساتھ دیکھے یا اسے دیکھنے سے حرام میں پڑنے کا خوف ہو تو جایز نہیں ہے اور اگر اس کو پہچانتا ہے تو احتیاط واجب کی بناء نہیں دیکھنا چاہیے۔
۱۴سوال: نیم عریاں خارجی عورتوں کی تصویریں دیکھنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: لذت کے ساتھ دیکھنا جایز نہیں ہے اور بغیر لذت کے بھی احتیاط واجب کی بناء پر جایز نہیں ہے۔
۱۵سوال: عورتوں کے فوٹو دیکھ کر ریبہ اور شہوت میں پڑنے سے کیا مراد ہے؟
جواب: ریبہ: حرام میں پڑنے کے خوف کو کہتے ہیں جیسے استمناء و زنا۔ اور ایسی تصویریں، جنہیں دیکھ کر انسان حرام سے نہیں بچ پاتا، دیکھنا جایز نہیں ہے۔ اور شہوت، جس کی وجہ سے انسان انحراف کا شکار ہو جاتا ہے، اس سے بچنے کے لیے انسان کو خود کو مفید کاموں میں مشغول رکھنا چاہیے جیسے اچھی تفریحات، ورزش اور مطالعہ وغیرہ۔
۱٦سوال: ارضاء جنسی کے لیے انٹرنیٹ پر عریاں عورتوں کی تصویریں دیکھنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: حرام ہے۔
۱۷سوال: جان پہچان والے نامحرم یا اجنبی نامحرم کا بے پردہ عورت کا فوٹو دیکھنا کیسا ہے؟
جواب: شہوت کے ساتھ دیکھنا جایز نہیں ہے۔ اس کے بغیر کوئی حرج نہیں ہے مگر یہ کہ اسے پہچانتا ہو اس صورت میں احتیاط واجب کی بناء پر جایز نہیں ہے۔
۱۸سوال: مفسدہ نہ ہونے کی صورت میں عورت و مرد کی ننگی تصویریں دیکھنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: لذت کے ساتھ جایز نہیں ہے اور بغیر لذت کے بھی اس کا دیکھنا صحیح نہیں ہے۔
۱۹سوال: کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر کام کے دوران کبھی کبھی مرد و عورت کی برہنہ تصریریں سامنے آ جاتی ہیں، مفسدہ نہ ہونے کی صورت میں ان کا دیکھنا کیا حکم رکھتا ہے؟

جواب: لذت کے ساتھ جایز نہیں ہے اور بغیر لذت کے بھی اس کا دیکھنا صحیح نہیں ہے۔
۲۰سوال: انسانوں کی تصویریں دیکھنا (فوٹو، پینٹنگ، نقاشی متحرک، فیلم) کس صورت میں جایز نہیں ہے؟ اگر عدم لذت کی شرط ہو تو کیا ہر چہرے کو دیکھنا (یا تصویر) جو انسان کو اچھا لگتا ہو، حرام ہے؟ حالانکہ جو چیز انسان کو اچھی لگتی ہے وہ اس سے لذت حاصل کرتا ہے؟
جواب: اگر جنسی لذت کے بغیر ہو اور حرام میں پڑنے کا خوف بھی نہ ہو تو جایز ہے، صرف اچھا لگنا حرام ہونے کا معیار نہیں ہو سکتا بلکہ اس میں جنسی لذت بھی شامل ہونا چاہیے۔